مشرقِ وسطیٰ

عراق کے خلاف اقوامِ متحدہ کی عائد کردہ پابندیوں پر نظرِ ثانی کی ضرورت ہے۔ پوپ جان پال دوم

عراق کے نائب وزیر اعظم جناب طارق عزیز جو مذہباً مسیحی ہیں، خلیجی جنگ (۱۹۹۰ء) کے بعد اپنے ملک کے خلاف لگائی گئی پابندیوں کے اُٹھائے جانے کے لیے یورپی ممالک کا دورہ کرتے رہتے ہیں اور بالعموم ان کا استدلال یہ ہوتا ہے کہ عراق نے وہ تمام مطالبات پورے کر دیے ہیں جو اقوامِ متحدہ نے جنگ بندی کی قرارداد میں کیے تھے۔ جون ۱۹۹۴ء کے آخر میں جناب طارق عزیز ویٹیکن گئے تو پوپ جان پال دوم کے مشیر امورِ خارجہ کارڈینل اینجلو سوڈا نو نے ان کا استقبال کیا۔ جناب سوڈا نو نے طارق عزیز کو بتایا کہ پوپ چاہتے ہیں کہ عراق کے خلاف اقوامِ متحدہ کی عائد کردہ پابندیوں پر نظرِ ثانی کی جائے۔

ویٹیکن کی طرف سے مختلف ملکوں کے خلاف معاشی پابندیوں کی مخالفت کی جاتی ہے کیوں کہ ان پابندیوں سے زیادہ تر معاشرے کے غریب ترین لوگ متاثر ہوتے ہیں اور ان کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ اگست ۱۹۹۰ء میں جب عراق نے کویت پر قبضہ کر لیا تھا تو ویٹیکن نے اس کی مذمّت کی تھی مگر ویٹیکن نے عراق کے خلاف قوّت کے استعمال پر تنقید کی تھی۔ اس کے خیال میں مسئلے کے حل کے لیے یورپی طاقتوں نے پورے طور پر سفارتی کوششیں کیے بغیر عراق کے خلاف جنگ شروع کی تھی۔

ایشیا

بنگلہ دیش: مسلم آبادی میں "سکونت پذیری" ــ ایک مسیحی کارکن کی روداد

[بنگلہ دیش کا شمار دنیا کے غریب ترین ملکوں میں ہوتا ہے اور دنیا کے دوسرے "مفلوک الحال" ممالک کی طرح بنگلہ دیش مسیحی مشنریوں کی سرگرمیوں کا خصوصی ہدف ہے۔ بنگلہ دیش میں مسیحی مشنریوں کی موجودگی برصغیر کے کسی بھی دوسرے علاقے کی نسبت قدیم تر ہے۔ بنگلہ دیش میں آج جو